فن ٹیک کے مواقع اور چیلنجز

شری شکتی کانت داس، گورنر، ریزرو بینک آف انڈیا کے ذریعہ خطاب

25 مارچ، 2019 بروز سوموار۔ نیتی آیوگ کے فن ٹیک کانکلیو 2019 پر دیا گیا خطبہ

میں نیتی آیوگ کے فن ٹیک کانکلیو 2019 میں شرکت کر کے بہت خوش ہوں، میں فائینینس میں تکنیکی انقلاب کی اہمیت پر اپنے خیالات آپ سے بانٹنا چاہتا ہوں۔ میں خاص طور سے شری امیتابھ کانت، نیتی آیوگ کے سی ای او کا شکر گزار ہوں کہ انھوں نے مجھ کو اس شاندار اجتماع میں مدعو کیا۔ جہاں تک میں سمجھتا ہوں یہ کانکلیو انڈین فن ٹیک ایکو۔سسٹم اور اس سیکٹر کے گروتھ، روزگار اور مالی شمولیت کو مضبوط بنانے کے لئے اٹھائے گئے اقدام کے اردگرد ہی بُنا گیا ہے۔ ایک بڑا سا کینوس جس پر فن ٹیک اپنے خیالات اُکیرے گا، میں نے اس سے متعلق کچھ اہم مسائل پر اپنے خیالات منظّم کئے ہیں۔

2. عام طور پر مانا جاتا ہے کہ فن ٹیک کا مطلب فائینشیل تکنیک اور اس کو اس طرح بتایا جاتا ہے تکنیک کے ذریعہ نئے مالیاتی خیالات کو اپنانا۔''اسٹارٹ اپس'' سے لے کر ''بگ ٹیکس'' تک کے ذریعہ مالیاتی اداروں کا قیام۔ دُنیا کے سبھی بڑے کھلاڑی (کارپوریٹس) مالیاتی خدمات کے ساتھ تکنیک کا استعمال کر رہے ہیں اس کے ذریعہ عوام کے آخری چھور تک بہتر، تیزی کے ساتھ اور اپنے مختلف تجربات کا فائدہ پہونچا رہے ہیں۔ اس تحریک میں یہ جذبہ ہے کہ وہ مالیاتی طور پر بنجر زمین کو سرسبز کردے۔ جہاں صارف اپنے طور پر بہتر مالیاتی اداروں کو مقابلہ جاتی کم قیمت پر اپنے پروڈکٹ کا انتخاب کر سکے۔ تکنیک کے استعمال سے ادارے اپنی کارکردگی بہتر اور کم خرچ پر انجام دے سکیں گے۔ ایک ملک کی حیثیت سے ہم نے ارادہ کرلیا ہے کہ ہم اپنی استطاعت بھر کم خرچ پر یونیورسل فائینشیل شمولیت حاصل کرلیں گے۔ ہمارے لئے یہ ایک واضح تحریک ہے اور ہم اس موقع کا ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔

ہندوستان میں فن ٹیک تجربات:

3. ہندوستان اس انقلاب میں اگلے پائیدان پر رہا ہے۔ ایک حالیہ عالمی سروے نے فن ٹیک اپنانے میں ہندوستان کو دوسری رینک دی ہے۔ یہاں 52% فن ٹیک اپنایا گیا ہے۔ ایسا بتایا (رپورٹ میں) گیا ہے کہ ہمارے ملک میں 1218 فن ٹیک فرم کام کر رہی ہیں جنھوں نے بڑے پیمانہ پر لوگوں کو روزگار دیئے ہیں۔ یہ ادارے سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری کے لئے بھی دعوت دے رہے ہیں۔

4. ریزرو بینک کئی برسوں سے الیکٹرانک پیمنٹ کے استعمال کو بڑھاوا دے رہا ہے، تاکہ سوسائٹی میں کم سے کم نقدی کا استعمال ہو۔ ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ ایک ایسا پیمنٹ سسٹم (ادائیگی کا نظام) بنایا جائے جس میں تحفظ، خطرات سے دوری، آسانی اور بہتر پہونچ ہو، ایسی تکنیک کا استعمال جس سے یہ سب بہت تیزی کے ساتھ (کم سے کم وقت میں) ہو۔ استطاعت اور مابین آپریٹ کرنے کی صلاحیت ہو۔ صارف کو جانکاری اور پروٹیکشن کے بارے میں دوسرے علاقوں پر بھی فوکس ہو۔ بینکیں عام طور پر ادائیگی خدمات کا دروازہ مانی جاتی ہیں۔ حالاں کہ اس تیزی سے بدلتی ہوئی تکنیکی تبدیلیوں کی وجہ سے تکنیک کے معاملہ میں بینکوں کی اجارہ داری نہیں ہے۔ غیر بینکنگ ادارے اس میں کافی تعاون کر رہے ہیں اور بینکوں سے مقابلہ کر رہے ہیں۔ وہ بینکوں کو تکنیک فراہم کر رہے ہیں یا براہ راست رٹیل الیکٹرانک پیمنٹ خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ ریگولیٹری فریم ورک بھی ادائیگی کے علاقہ (ڈومین) میں غیر بینکنگ اداروں کی پیٹھ تھپتھپا رہے ہیں۔

5. حالیہ سالوں میں قومی ادائیگی انفرااسٹرکچر اور تکنیکی پلیٹ فارم ڈیولپ کرنے کی طرف پوری توجہ دی جا رہی ہے۔ خواہ وہ فوری ادائیگی خدمت (آئی ایم پی ایس)، یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی)، بھارت انٹرفیس آف منی (بی ایچ آئی ایم)، بھارت بل پے سسٹم (بی بی پی

ایس) یا آدھار انیبلڈ پیمنٹ سسٹم (اے ای پی ایس)۔ان کی وجہ سے ملک کے ریٹیل پیمنٹس تناظر میں بہت تبدیلی آئی ہے۔پچھلے پانچ سالوں میں الیکٹرانک پیمنٹس میں نو گنا اضافہ دیکھا گیا ہے۔

6. میں آپ کو ڈیجیٹل طریقہ سے ادائیگی کے مختلف ذرائع کے نمبروں کے بارے میں بتاتا ہوں۔این ای ایف ٹی سسٹم کے ذریعہ 2017-18 میں 195 کروڑ ٹرانزیکشن کئے گئے جن کی ویلو تقریباً 172 لاکھ کروڑ روپیہ تھی اگر ہم اُس کا موازنہ پچھلے پانچ سالوں کے ٹرانزیکشن سے کریں تو یہ حجم کے اعتبار سے 4.9 گنا اور ویلو کے اعتبار سے 5.9 گنا (ٹائمس) ہے۔اسی طرح سے کریڈٹ کارڈ اور ڈیبٹ کارڈ کے ذریعہ 2017-18 میں کئے گئے ٹرانزیکشن بالترتیب 141 کروڑ اور 334 کروڑ رہے۔پری پیڈ پیمنٹ انسٹرومنٹس (پی پی آئی ز) نے حجم کے اعتبار سے 346 کروڑ ٹرانزیکشن ریکارڈ کئے جن کی کل ویلو 1.4 لاکھ کروڑ تھی۔اس طرح کارڈ کے ذریعہ مجموعی طور پر پیمنٹس حجم کے اعتبار سے 2017-18 میں ٹوٹل ریٹیل پیمنٹس کا 52% رہے۔

7. بینکنگ ٹیکنالوجی کے دائرہ میں ارتقاء (نشو ونما) اور ٹریڈ فائینس تعریف کے قابل ہے لینڈنگ اور پونجی کو بڑھاوا دینے کے لئے متبادل ماڈلس بھی آرہے ہیں۔اور ان سے روایتی قرض دینے والوں کے مارکیٹ میں زبردست تبدیلیاں ہو رہی ہیں اور روایتی ثالثوں کے رول بھی بدل رہے ہیں۔کراؤڈ فنڈنگ (اجتماعی سرمایہ کاری) سے بیرونی فائینس بڑھ رہا ہے اور یہ فائینس انویسٹرس کے بڑے گروپوں سے ہندوستان میں حاصل ہو رہا ہے۔چھوٹے اور منجھولے انٹر پرائز ز کے لئے برابری کے حساب سے قرض دینا (پیئر ٹو پیئر لینڈنگ) (پی ٹو پی) جس کے لئے آر بی آئی نے اکتوبر 2017 میں ماسٹر ڈائریکشن جاری کئے تھے، کے تحت فائینس کی پہونچ میں قدرے اضافہ ہوا ہے،11 انٹیٹیز (ادارے) کو پی ٹو پی پلیٹ فارم آپریٹ کرنے کے لئے لائسنس جاری کئے گئے ہیں۔ریزرو بینک نے 7 خاص طور پر ڈیجیٹل لون کمپنیز (این بی ایف سی ز) کو اپنا کام کر نے کے لئے اجازت دی ہے اور لائسنس جاری کیا ہے۔حالاں کہ یہ خصوصی طور پر ڈیجیٹل پلیئرس ہیں یہ اپنا کام موبائل اپلی کیشنس کے ذریعہ انجام دیتے ہیں،ہمیں یقین ہے کہ وہ ضرورت پڑنے پر صارف کے سامنے جسمانی طور پر بھی حاضر ہوں گے۔

8. مزید یہ کہ 7 پیمنٹ بینکوں نے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔یہ ٹیکنالوجی کی بنیاد پر کام کرنے والے بینک فن ٹیک کا استعمال کر رہے ہیں یہ اپنے کسٹمرس کا ہر وقت خیال رکھتے ہیں خواہ وہ بورڈنگ پر ہی ہوں۔

9. ہندوستان میں فن ٹیک اپلی کیشن کے لئے انوائس ٹریڈنگ ایک اور اُبھرتا ہوا ایریا ہے۔اس سے ایم ایس ایم ای ایس کو مدد ملتی ہے۔جن کو اکثر نقدی بہاؤ اور کام چلانے کے لئے پونجی کی ضرورت پڑتی رہتی ہے کیوں کہ پیمنٹس میں دیری ہوتی رہتی ہے۔ریزرو بینک نے ایک ٹریڈ رسیوایبل ڈسکاؤنٹنگ سسٹم (ٹی آر ای ڈی ایس) بنایا ہے یہ ایک جدید فائینسنگ نظام ہے۔اس تکنیک کے ذریعہ بلوں اور انوائسس میں ڈسکاؤنٹ ملتا رہتا ہے۔اس مقصد کے لئے تین اداروں (اینٹیٹیز) کو اختیار دیا گیا ہے دھیرے دھیرے اس کا حجم بڑھتا جا رہا ہے۔

10. مجموعی طور پر اکاؤنٹنگ کے لئے ایک ریگولیٹری فریم ورک کی شروعات کی گئی، (اے اے)۔کل پانچ اداروں (انٹیٹیز) کو اُصولی طور پر (این بی ایف سی۔اے اے) کو منظوری دی گئی ہے اور امید ہے کہ یہ ادارے 2019-20 میں اپنا آپریشنس (کام) شروع کر دیں گے۔

11. ڈیجیٹل ادائیگی اور مالیاتی شمولیت فن ٹیک کے ذریعہ آپریٹ کرنے کو مزید مضبوط بنانے کے لئے رزیرو بینک نے پانچ ممبرں کی کمیٹی شری نندن نیل کنی کی چیئر مین شپ میں تشکیل کی ہے۔

12. جب کہ ہم مواقع کے لئے نئی دُنیا کھول رہے ہیں، فن ٹیک انقلاب کو خود بھی خطرات اور چیلنجیز کا سامنا ریگولیٹرس اور سپروائزرس کے لئے کرنا پڑ رہا ہے۔ان خطرات کو جلد سے جلد بھانپنے اور اس کے ازالہ کے لئے جو ریگولیٹری اور سپروائزری چیلنجیز کو درپیش ہیں، کے لئے ہمیں پوری قوت سے ان ڈیولپمنٹس پر قابو پانا ہوگا۔لہٰذا میں یہ چاہوں گا کہ ان مواقع، خطرات اور چیلنجیز پر گہری نگاہ رکھی جائے خاص طور سے

ہندوستان کے سیاق وسباق میں۔ ہمارے دماغ میں جو پالیسی روڈ میپ ہے اُس پر ہمیں گہری نگاہ رکھنا ہے۔

مواقع، خطرات اور اُس کے آگے کی راہ:

سب سے پہلے ڈیجیٹل طریقہ کو بڑھاوا دینا اور مالیاتی شمولیت پر میں روشنی ڈالوں گا۔

ڈیجیٹل طریقۂ کار اور مالیاتی شمولیت

13. ہندوستان کے سلسلہ میں دو بڑے علاقہ ہیں جن پر زیادہ دھیان دینے کی ضرورت ہے، پہلا ہے فن ٹیک کے استعمال سے مالیاتی پلیٹ فارم تک عوامی پہونچ میں سدھار کیا جائے۔ اور دوسرا ہے فن ٹیک اپنانے میں آنے والے خطرات کا تجزیہ کرنا۔ ہمیں ان غریب عوام جو مالی طور پر حاشیہ پر ہیں کی ضروریات کو دھیان میں رکھتے ہوئے ایسے مالیاتی پروڈکٹس تیار کرنا ہے جو اُن کی زندگی کو بہتر بنائیں۔ پہلے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ہمیں ڈیجیٹل طریقۂ کار کو اپناتے ہوئے اُن کے لئے انویسٹمنٹس میں اضافہ کرنا ہوگا۔ آدھارا یکو۔سسٹم کا با اثر استعمال سے عوام کو ڈیجیٹل پلیٹ فارم اپنانے کے لئے کچھ مراعات دینا ہوگی۔ جیسا کہ ڈائرکٹ بنی فٹ ٹرانسفر (فائدوں کو براہ راست منتقل کرنا) کے ذریعہ کیا جارہا ہے، اس معاملہ میں سینٹرل کے وائی سی رجسٹری ایک بہترین قدم ہے۔ اس پلیٹ فارم پر تقریباً 100 ملین ریکارڈس اپ لوڈ کئے جا چکے ہیں۔ ہمیں کثیر لسانی مالیاتی تعلیم کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے اور ایک مضبوط ہوشمند دقّتوں کے ازالہ کے لئے ایک مشینری بنانا ہوگی جو بین العلاقائی اختلافات کو بہتر طریقہ سے نپٹا سکے اور آن لائن ریزولیشن ہی اس کا حل کر سکے۔

ریگ ٹیک اور سُپ ٹیک:

(ریگ ٹیک ایک پلیٹ فارم ہے جو ریگولیٹری کمپلائنس کو خودکار طریقہ سے پروسیس کرتا ہے کمپلائنس کے خرچ کو کم کرتا ہے سُپ ٹیک ایسی ٹیکنالوجی ہے جو سپروائزرس اور ریگولیٹرس استعمال کرتے ہیں وہ کے وائی سی، اے ایم ایل، سی ایف ٹی سائبر سیکوریٹی پر نگاہ رکھتے ہیں)

14. جہاں تک آنے والے خطرات کا تعلق اور اس کے ازالہ کا تعلق ہے۔ ریگ ٹیک اور سُپ ٹیک کی بہت اہمیت ہے۔ ریگولیٹرس اور سپر وائزرس ان خطرات پر اپنی پینی نگاہ رکھتے ہیں۔ ضرورت پر ایک شفّاف، تکنیکی اور ڈاٹا کی بنیاد پر اپنی سوچ کو مرکوز کرتے ہیں۔ ان ضرورتوں کا استعمال کرنے کے لئے جو فیلڈ بنائی گئی ہے اس کے لئے ریگ ٹیک اور سُپ ٹیک میدان میں آرہا ہے۔ ان دونوں ہی تکنیکوں کے استعمال کا مقصد ہی خودکار طریقہ سے اپنی کارکردگی میں سدھار کرنا ہے، ریزروبینک میں ہم ڈاٹا کلیکشن اور اس کے تجزیہ کے لئے سُپ ٹیک کا استعمال کر رہے ہیں ۔مثالیں ہیں امپورٹ ڈاٹا پروسیسنگ اور مانیٹرنگ سسٹم (آئی ڈی پی ایم ایس)، ایکسپورٹ ڈاٹا پروسیسنگ اور مانیٹرنگ سسٹم (ای ڈی پی ایم ایس) اور سینٹرل ریپوزیٹری آف انفارمیشن آن لارج کریڈٹس (سی آر آئی ایل سی) یہ کچھ نام ہیں اس کے علاوہ بینکوں کی خطرات کی بنیاد پر نگرانی جو کہ صحیح معنوں میں ڈاٹا ڈرائیون ہے بھی سُپ ٹیک کی ایک مثال ہے۔ ریگ ٹیک اور سُپ ٹیک تکنیک کا مستقبل ڈاٹا کا تجزیہ، مصنوعی ہوشیاری، مشین لرننگ، کلاوڈ کمپیوٹنگ، جیوگرافک انفارمیشن سسٹم (جی آئی ایس) میپنگ، ڈاٹا ٹرانسفر پروٹوکالس، بایومیٹرکس وغیرہ ہیں۔

15. ایک مضبوط رسک کلچر۔ اس میں خطرات کی پہچان، اسسمنٹ اینڈ میٹگیشن بینک اسٹاف کے روزمرہ کے کام ہیں، ان میں آنے والے خطرات کو کامیابی سے نپٹنا ہی بینک اسٹاف کے کام کے مرکز میں ہوگا۔ اسی طرح سے غیر مسلسل کریڈٹ گروتھ سے سسٹمک خطرات سامنے آسکتے ہیں، آپس میں بڑھتے ہوئے کنکشن، ڈیبٹ، کریڈٹ کے گول گول چکر، سپروائزری فریم ورک سے دور نئی ایکٹیوٹیز، کم منافع ہونے کی وجہ سے مالیاتی خطرات کو منظّم کرنا بہت ضروری ہے، فن ٹیک پروڈکٹس کے لئے خطرات کراس بارڈر لیگل اور ریگولیٹری اشوز سے پیدا ہوتے ہیں۔ ڈاٹا کی حفاظت اور صارفین کا بچاؤ یہ وہ ایریا ہیں جن پر بھی خطاب کرنے کی ضرورت ہے۔

16. ریزروبینک نے بینکوں کی پیٹھ تھپتھپائی ہے وہ فن ٹیک فرموں کے ساتھ اتحاد بنانے کی ہر ممکن کوشش کریں کیوں کہ نئی نئی راہوں کے

ذریعہ مالیاتی شمولیت کے ایجنڈہ کو تیزی سے بڑھانے کے لئے دُھری ہوگی، یہ ضروری ہے اس سیکٹر کی طرف انویسٹمینٹ کا رجحان (بہاؤ) بغیر کسی رکاوٹ کے ہو اور بہت مضبوطی کے ساتھ ہو۔ میکرو اکنامی کے لئے شراکت کی طرف توجہ دینا اور اشتراک کو بڑھاوا دینے کے لئے یہ اشد ضروری ہے کہ ہم ایک ایکو۔سسٹم بنائیں۔

17. فن ٹیک کی کرینہ سے ترقی کو یقینی بنانے، فائینشیل سسٹم میں اس کا اثر دار استعمال کرنے، صارفین کے تحفظ اور سبھی اسٹیک ہولڈرس کے مفاد کا تحفظ، ان سب کے لئے ہمیں ایک معقول موزوں ریگولیٹری اور سپروائزری فریم ورک کی ضرورت ہے۔ ایسا فریم ورک ہو جو خطرات کو سمجھے اور اُن کا ازالہ کر سکے جب ہم اپنے ذہن میں اس سیکٹر کی نشو ونما کی ضرورتوں کو رکھیں۔ ریزروبینک کے فن ٹیک اور ڈیجیٹل بینکنگ پر تشکیل شدہ ورکنگ گروپ (نومبر 2017 میں ریزروبینک کے فن ٹیک اور ڈیجیٹل بینکنگ پر بنے ورکنگ گروپ کی رپورٹ) نے مشورہ دیا تھا کہ ریگولیٹری سینڈ باکس/انوویشن ہب تیار کیا جائے ایک اچھی جگہ اور بڑی مدت کے لئے جو فن ٹیک سیلوشنس کے ساتھ تجربات کرے جہاں نا کامیاب ہونے پر اُن پر غور کیا جائے اور نا کامیابی کی وجوہات کا تجزیہ کیا جائے ایک ریگولیٹری سینڈ باکس فن ٹیک کمپنیوں کو کم لاگت پر نئے نئے پروڈکٹس لانچ کرنے میں لگنے والے وقت کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ مزید آگے بڑھتے ہوئے ریزروبینک ایک ریگولیٹری سینڈ باکس تیار کرے گا جس کی گائیڈ لائنس اگلے دو ماہ میں جاری کر دی جائیں گی۔

اختصار (کنکلیوزن)

18. آخر میں، میں صرف یہی کہوں گا کہ فن ٹیک سے وہ قوت ملے گی جو مالیاتی خدمات اور مالیاتی شمولیت کو ہندوستان میں ایک نظیر کی حیثیت سے جانی جائیں گی اس سے مالیاتی خدمات کی کوالٹی اور اُس کی پہونچ عام لوگوں تک کم لاگت پر حاصل ہوگی۔ ہم کو فن ٹیک کے با اثر استعمال جبکہ ترتیب وار اثر کو کم سے کم کیا جائے کے مابین ایک باریک بیلنس رکھنا ہوگا۔ ہم تکنیک کا استعمال اور خطرات کو مینیج کرنے کے ذریعہ، نئے فائینشیل سسٹم کو بنانے میں مدد کر سکتے ہیں جو کہ زیادہ شمولیت والا، کم لاگت والا اور مستحکم ہو۔

شکریہ